16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 27نومبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

جام پور میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1159: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور میں کتنے پرائیویٹ سکولز غیر رجسٹرڈ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے اپنی اپنی فیس مقرر کر رکھی ہیں جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل جام پور کے ان غیر رجسٹرڈ سکولوں اور جو بچوں سے بھاری فیس وصول کرتے ہیں ان کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جام پور (ضلع راجن پور) میں 38 غیر رجسٹرڈ سکولز کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جام پور تحصیل کے غیر رجسٹرڈ سکولوں کی رجسٹریشن کی فائلیں سی ای او (ڈی ای اے) راجن پور کے دفتر میں جمع ہیں جن پر ضروری کارروائی کے بعد اُن سکولوں کو رجسٹر کر دیا جائے گا۔ مقرر کردہ مدت کے بعد شرائط پر پورا نہ اُترنے والے غیر رجسٹرڈ سکولوں کو جُرمانے عائد کئے جائیں گے۔ تاہم رجسٹریشن ایک جاری عمل ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔ تمام پرائیویٹ سکولز معزز عدالت کے احکامات کی روشنی میں مقررہ فیس وصول کر رہے ہیں۔

(د)جواب جز"ج"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی2019)

ضلع راجن پور میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1215: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں گرلز ہائی سکولوں کے نام اور ان میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان سکولوں میں کون کونسی Missing Facilities ہیں؟

(ج)ان سکولوں میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں میں Missing Facilities فراہم کرنے اور ان میں مزید درجہ چہارم کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں 29 گرلز ہائی سکولوں کے نام اور زیر تعلیم طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:۔

نام سکول	تعداد	نام سکول	تعداد
گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول داجل	875	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 1 جام پور	1661
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 2 جام پور	1502	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول محمد پور	1205
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ مغلاں	805	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بستی چھینہ	660
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہڑند	144	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ طاہر	605

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نواں بیگراج	562	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نوشہرہ غربی	594
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رسول پور	328	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حاجی پور	670
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اللہ آباد	377	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ترکش ماڈل ویلج رکھ عظمت والا	248
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بخارا	109	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ترکش ماڈل ویلج فاضل پور	372
گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری سکول فاضل پور	1358	گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری سکول مٹھن کوٹ	1335
گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول نمبر 1، راجن پور	1752	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کینال کالونی، راجن پور	1686
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شکارپور	852	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ نصیر	552
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مرغائی	543	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ونگ	645
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سکھانی والا	581	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ عیسن	398
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھاگسر	355	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مولوی ماچھیاں	240
گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری سکول عمر کوٹ	719		

(ب)ان سکولوں میں طالبات کو تمام سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

(ج)ان سکولوں میں درجہ چہارم کی 235 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔

(د)مذکورہ سکولوں میں طالبات کو تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ ضلع راجن پور میں پچھلے تین سالوں کے دوران ضلع کے تمام سکولوں کے لئے حکومت کی طرف سے درجہ چہارم کی تقریباً900 اسامیاں منظور کی گئی ہیں تاہم ان پر بھرتی نہ ہوئی ہے اس لئے مزید اسامیوں کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی2019)

ساہیوال:ڈی پی ایس میں راوی کیمپس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1315:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ Divional Public School and College Sahiwal میں اور چیچہ وطنی میں اس وقت بالترتیب تقریباً7000اور3000 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ ان سکولز اور کالج میں طلباء وطالبات کے بھرپور داخلہ کی وجہ سے مارننگ وایوننگ کلاسز ہورہی ہیں؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ روز بروز آبادی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر سٹوڈنٹس کی ڈیمانڈ DPS کے اعلیٰ معیار تعلیم،والدین کے پرزور اصرار پر کمشنر ساہیوال نے بورڈ کی Recommendation پر راوی کیمپس کی منظوری دی اور جس کا Land ٹرانسفر کیس اس وقت Member Colonies Board of Revenue کے پاس پڑاہوا ہے؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک حکومت DPS کے راوی کیمپس کو زمین الاٹ کردے گی اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی23جنوری2019 تاریخ ترسیل11مارچ2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ڈویژنل پبلک سکول اینڈ کالج ساہیوال اور چیچہ وطنی میں بالترتیب 7934اور 1400 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) درست ہے۔ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال میں مارننگ و ایوننگ کلاسز ہو رہی ہیں جبکہ چیچہ وطنی کیمپس میں صرف مارننگ کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ج) درست ہے۔ والدین DPS کے اعلیٰ معیار تعلیم کی وجہ سے اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروانے کو ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد راوی کیمپس کے لئے 114 کنال 7 مرلہ زمین مختص کی گئی اور اس سلسلے میں کیس بحوالہ لیٹر کمشنر آفس نمبر RB/Com/Swl/5949 مورخہ 29-12-2016 سے ممبر کالونی بورڈ آف ریونیو کے پاس جمع ہے۔

(د) بورڈ آف ریونیو کی جانب سے منظوری کے بعد بورڈ آف گورنرز ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال ،راوی کیمپس کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2019)

خانیوال: انگلش ٹیچرز کو ریگولر نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1425: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 1995 میں ضلع خانیوال میں گریجوایٹ انگلش ٹیچرز BPS-14 میں بھرتی کئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2006 میں ان انگلش ٹیچرز کو Regular کیا گیا مگر ان میں سے

20 ٹیچرز کو کہا گیا کہ ان کا نام DRC میں نہ ہے جبکہ ان کی Salary Slip موجود ہے اور Proof ہے کہ وہ ریگولر ٹیچرز ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکتوبر 2018 میں ان ٹیچرز کو ملازمت سے نکال دیا گیا کہ آپکا نام DRC کی لسٹ میں نہ ہے؟

(د) ان اساتذہ کے نام DRC کی لسٹ میں کیوں نہ رکھے گئے۔ کیا حکومت ان 20 ٹیچرز کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ سیکرٹری سکول ایجوکیشن پنجاب لاہور کے نوٹیفیکیشن نمبر -SO(S-IV)2 2004/31 مورخہ 23-دسمبر-2004 کی روشنی میں سال 2006 میں انگلش ٹیچرز کو ریگولر کیا گیا۔ باقاعدہ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال مورخہ 25.02.2005 کو DPC میٹنگ برائے ریگولرائزیشن انگلش ٹیچرز منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جن انگلش ٹیچرز کے نام DRC لسٹ میں شامل نہ ہیں ان کو ریگولر نہ کیا جائے۔ دوسری میٹنگ مورخہ 29.07.2006 کو پھر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی زیر صدرات ہوئی جس میں دوبارہ اُنہیں 20 انگلش ٹیچرز کو ریگولر کرنے پر غور کیا گیا مگر اس میٹنگ میں بھی ان انگلش ٹیچرز کو DRC لسٹ میں نام شامل نہ ہونے کی وجہ سے ریگولر نہ کیا گیا۔ انگلش ٹیچرز کو ریگولرائز کرنے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی زیر

صدارت منعقدہ میٹنگ مورخہ 07.12.2010 کو یہ فیصلہ ہوا کہ سیکرٹری سکولز کو مراسلہ جاری کیا جائے جس میں اس معاملہ کی تحقیقات کے لئے PEEDA Act 2006 کے تحت ریگولر انکوائری کروائی جائے۔ تاہم مذکورہ انگلش ٹیچرز نے لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ، ملتان میں رٹ پٹیشن نمبرز 11 / 5834، 11 / 8151 اور 11 / 8639 دائر کیں۔ جن میں معزز عدالت نے مورخہ 04.07.2011 کے آرڈر کے تحت Stay Order جاری کر دیا جس کی وجہ سے انکوائری Process روک دیا گیا۔ معزز عدالت کا تفصیلی فیصلہ مورخہ 17.06.2014 کو ٹیچرز کے حق میں ہوا جس کے خلاف محکمہ کی جانب سے ICA دائر کی گئی۔ ICA کے فیصلہ مورخہ 05.10.2016 کے تحت ہائی کورٹ کے فیصلہ مورخہ 17.06.2014 کو Set aside کر دیا گیا۔ ICA کے فیصلہ کے بعد انگلش ٹیچرز کے خلاف انکوائری پراسس شروع کیا گیا۔ انکوائری آفیسر کی سفارشات کی روشنی میں مذکورہ ٹیچرز کو خلاف پالیسی، میرٹ و بغیر منظوری DRC ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ ان انگلش ٹیچرز نے ICA کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل نمبر 2018 / 3922 to 3917 دائر کیں۔ معزز عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے مورخہ 18-09-25 میں ان انگلش ٹیچرز و دیگر جعل سازی سے تقرر ہونے والے اساتذہ کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کا حکم دیا جس کی روشنی میں ان 20 انگلش ٹیچرز کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

(ج) درست ہے۔

(د) جواب جز "ب" میں تفصیل سے دے دیا گیا ہے۔ ان اساتذہ کی تقرریاں بوگس ثابت ہونے کی بنا پر پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت اِنہیں ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2019)

پہاڑی علاقوں میں تعینات اساتذہ کو ہارڈ ایریاالاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1485: جناب محمد لطاسب ستی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں کتنے گرلز و بوائز سکول اساتذہ کی ٹرانسفرز کی گئی ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 6 راولپنڈی کے سکولوں میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ضلع راولپنڈی کے پہاڑی علاقوں میں تعینات اساتذہ کو ہارڈ ایریاالاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2019 میں ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور کہوٹہ میں گرلز و بوائز سکولوں میں 137 اساتذہ کی ٹرانسفر کی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 6 راولپنڈی کے سکولوں میں اساتذہ کی اس وقت 793 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور کہوٹہ کے پہاڑی علاقوں میں کام کرنے والے اساتذہ کو ہارڈ ایریاالاؤنس دیا جارہاہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکیل 1 تا 15 -/1000 روپے ماہانہ

سکیل 16 تا اوپر -/2000 روپے ماہانہ

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

راولپنڈی: گرلز و بوائز ہائی سکولوں کی تعداد و اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1486: جناب محمد لطاسب ستی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے ہائی سکولز گرلز / بوائز ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی کی تینوں تحصیلوں میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے اور کتنے سکولز بغیر ہیڈ ماسٹر صاحبان کے چل رہے ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں ہائی / پرائمری سکولز میں اساتذہ کی کتنی Sanction پوسٹیں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت موجودہ سال 2019 میں ضلع راولپنڈی میں تمام خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں بوائز ہائی سکولوں کی تعداد 210 اور گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 222 ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں کے ہائی سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 3437 ہے اور 85 سکولز ہیڈ ماسٹر ز کے بغیر چل رہے ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں ہائی / پرائمری سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 4230 ہیں جبکہ 793 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) حکومتِ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں اساتذہ کے تبادلہ جات پر عائد پابندی اُٹھالی گئی ہے اور اس وقت تبادلہ جات کی درخواستوں پر چھان بین کا عمل جاری ہے ضروری کارروائی کے بعد

تبادلہ جات کے آرڈرز عنقریب کر دیئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ جاری موسم گرما کی چھٹیوں کے دوران ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں میں اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔ مزید براں اساتذہ کی محکمانہ ترقی کا عمل بھی جاری ہے جس کے پورا ہونے پر ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں خالی اسامیوں پر ترجیحی بنیادوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2019)

رحیم یار خان: گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور میں ٹیچرز و دیگر سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1518: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور ضلع رحیم یار خان کلسٹر سنٹر ہے اور 34 سرکاری و غیر سرکاری سکولوں کا امتحانی سنٹر بھی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 700 کے قریب ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو سکول ہذا میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کثیر تعداد میں اسامیاں خالی کیوں ہیں نیز ان سا امیوں کو کب تک پر کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور ضلع رحیم یار خان کلسٹر سنٹر ہے اور تقریباً چالیس سرکاری و غیر سرکاری سکولوں کا امتحانی سنٹر ہے۔

(ب)سکول ہذامیں طلباء کی تعداد608ہے۔

(ج)سکول ہذامیں ٹیچرزاور دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد26ہے جن میں سے 13 پُر شدہ اور13خالی ہیں۔

سکول ہذامیں کثیر تعداد میں اسامیوں کے خالی ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں:

#سکول ہذامیں ٹیچرزودیگر سٹاف کی پہلے سے خالی اسامیوں کی تعداد05ہے۔

#سکول ہذاسے اپنی مدت ملازمت پوری کرکے ریٹائرڈ ہونے والے اساتذہ کی تعداد02ہے۔

#مذکورہ سکول میں ایک استاد دوران ملازمت وفات پاگئے۔

#دسمبر2018میں مذکورہ سکول سے05اساتذہ کے تبادلہ جات ہوئے۔

آئندہ بھرتی،Rationalizationاور مجاز اتھارٹی کی تبادلہ جات سے پابندی اُٹھانے پر مذکورہ سکول میں ترجیحی بنیادوں پر ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب24مئی2019)

رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف کی پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

*1521: جناب ممتاز علی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف EST, PST, SESE, ESE کی ان سروس پروموشن عرصہ دراز سے تاخیر کا شکار ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ قانون کے مطابق نئی بھرتیوں سے پہلے 50فیصد ان سروس پروموشن کی جاتی ہے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں متذکرہ بالا ٹیچنگ سٹاف کی ان سروس پروموشن کافی

عرصہ سے نہیں کی جارہی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی بھرتی سے پہلے ان سروس 50 فیصد کوٹہ پر پروموشن پر عملدرآمد یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سی ای او (ڈی ای اے) رحیم یار خان کی رپورٹ کے مطابق ضلع رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف PST to EST اور EST to SST کی ان سروس پروموشن وقتاً فوقتاً کی جا چکی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	PST to EST	EST to SST
2013	Nil	56
2015	137	04
2017	Nil	18
2019(زیر تکمیل)*	415	132

*مزید براں زیر تکمیل 415 پی ایس ٹی سے ای ایس ٹی اور 132 ای ایس ٹی سے ایس ایس ٹی کی ان سروس پروموشن کیسز کے ریکارڈ کی چھان بین کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ ان کی ان سروس

پروموشن 15.05.2019 تک کر دی جائے گی۔ چونکہ SESE اور ESE کی بھرتی کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے لہذا جب تک یہ ریگولر نہ ہوں گے ان کی ان سروس پروموشن نہیں کی جاسکتی۔

(ب) درست ہے۔ قانون کے مطابق نئی بھرتیوں سے پہلے 50٪ ان سروس پروموشن کوٹہ کے تحت ٹیچرز کی پروموشن کی جاتی ہے۔

(ج) سال وائز پروموشن کی تفصیل جُز "الف" کے جواب میں دی گئی ہے۔

(د) اساتذہ کی ترقی ایک جاری عمل ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں اساتذہ کے کوٹہ کے مطابق بحساب 50٪ ان سروس پروموشن 30.06.2019 تک نئی بھرتی ہونے سے قبل کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)</u>

اوکاڑہ: پی پی 189 کے سکولوں میں سولر پینل لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1570: جناب منیب الحق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ مالی سال 19-2018 میں صوبہ کے تمام سکولوں کے لیے سولر پینل لگانے کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہیں لگایا گیا ہے؟

(د) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لیے کتنی رقم مختص کی ہے اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ہ) کیا حکومت حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مالی سال 19-2018 میں صوبہ کے سرکاری سکولوں کے لئے سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 189 کے تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے اور کسی سکول میں سولر پینل نہیں لگائے گئے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے سکولوں کے لئے سولر پینلز کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے لہذا مذکورہ حلقہ میں سولر پینلز لگانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

اوکاڑہ: پی پی 185 تحصیل دیپال پور کے تمام سکولوں میں سولر پینل سسٹم لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1571: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ ہذا میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں کوئی سولر پینل نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) موجودہ حکومت نے سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ کے تمام سکولوں کے لیے سولر پینل لگانے کے لیے کتنی رقم مختص کی ہے، کتنی رقم استعمال ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 185 کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 185 میں حکومت کی طرف سے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں۔ تاہم مخیر حضرات کے تعاون سے مندرجہ ذیل پانچ سکولوں میں سولر پینلز لگائے گئے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ بستان شاہ

2۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول اسد اللہ گڑھ

3۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جھگیاں جٹاں

4۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جھگیاں ہاموں

5۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول معروف

(ب) درست ہے۔ درج بالا پانچ سکولوں میں مخیر حضرات کے تعاون سے سولر پینلز لگائے گئے ہیں جبکہ حکومت کی طرف سے حلقہ 185 کے کسی بھی سکول میں سولر پینل نہ لگایا گیا ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ 185 ضلع اوکاڑہ کے سکولوں کے لئے سولر پینلز کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی 185 کے مندرجہ بالا پانچ سکولوں کے علاوہ باقی تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

شیخوپورہ: پی پی 139 میں سرکاری تعلیمی اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1581: میاں جلیل احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 139 شیخوپورہ میں سرکاری تعلیمی مراکز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان مراکز میں اساتذہ، طلباء اور طالبات کی تعداد کتنی ہے، تفصیل علیحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) ان مراکز کے انچارج کی تعلیمی قابلیت اور تجربے کے بارے میں مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 139 میں تعلیمی مراکز کی تعداد 06 ہے۔ جن میں 4 بوائز اور 2 گرلز کے ہیں۔

(ب)ان مراکز میں اساتذہ کی کُل تعداد457ہے۔ جن میں مردانہ اساتذہ238اور خواتین اساتذہ219ہیں۔ طالب علموں کی کُل تعداد11020ہے ان میں طلباء5839اور طالبات 5181ہیں۔

(ج)ان مراکز کے سربراہان کی تعلیمی قابلیت M-Phil،MBAاور MAہے۔ یہ سربراہان NTSپاس ہونے پر تعینات ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18جولائی 2019)

لاہور: پی پی150کے تمام سکولوں میں سولر پینل سسٹم لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1583: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی150لاہور میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی150لاہور میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) حکومت نے سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی150لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لیے کتنی رقم مختص کی ہے کتنی رقم استعمال ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی150لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19فروری 2019 تاریخ ترسیل 20اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی150 لاہور کے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں۔

(ب)درست ہے۔حلقہ پی پی150 لاہور کے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں۔

(ج) حکومت نے سال2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی150 لاہور کے سکولوں میں سولر پینلز لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(د)حلقہ پی پی150 لاہور کے سکولوں میں سولر پینلز لگانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24 مئی2019)

لاہور شہر میں پرائیویٹ سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1586: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں چلنے والے پرائیویٹ سکولوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب)لاہور شہر میں کتنے پرائیویٹ سکول رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ چل رہے ہیں؟

(ج) کیاپرائیویٹ سکولوں میں شام کے وقت چلنے والی اکیڈمیاں کسی قانون وضابطے کے تحت رجسٹرڈ ہیں؟

(د) اگر(ج) جزو کاجواب اثبات میں نہ ہے تو محکمہ مہنگی فیسیں وصول کرنے والی اکیڈمیوں کے متعلق مستقبل میں کیالائحہ عمل اپنائے گی؟

(تاریخ وصولی19 فروری2019 تاریخ ترسیل24 اپریل2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)اس وقت لاہور شہر میں تقریباً 6ہزار سے زائد پرائیویٹ تعلیمی ادارے چل رہے ہیں۔

(ب)لاہور شہر میں اس وقت 5398 پرائیویٹ تعلیمی ادارے رجسٹرڈ ہیں جبکہ غیر رجسٹرڈ سکولوں کی صحیح تعداد جاننے کے لئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور موسم گرما کی تعطیلات کے دوران سروے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کے بعد ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کو پالیسی کے مطابق رجسٹرڈ کر دیا جائے گا۔

(ج) پرائیویٹ سکولوں میں چلنے والے اکیڈمیاں تاحال رجسٹرڈ نہ ہیں۔

(د) موسم گرما کی تعطیلات کے دوران پرائیویٹ سکولوں اور اکیڈمیوں کا سروے کرانے کا پروگرام ہے جس کے بعد اس بارے میں لائحہ عمل مرتب کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2019)

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے سی ای او کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1616: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی پوسٹ کس گریڈ کی ہے اس کے لیے تعلیم اور تجربہ کی کیا شرائط ہیں؟

(ب) صوبہ میں کتنے سی ای او ایسے تعینات ہیں جو مطلوبہ تعلیم، عہدہ، گریڈ اور تجربہ کے حامل نہ ہیں؟

(ج) کون کونسے اضلاع کے سی ای او کے خلاف کس کس بناء پر کہاں کہاں انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(د) کیا جھنگ کا سی ای او مطلوبہ معیار، عہدہ اور گریڈ کا حامل ہے؟

(ہ)اس افسر کے خلاف کتنی انکوائریاں ہوئی ہیں اور کتنی انکوائریوں میں اس کو قصوروار قرار دیا گیا اور اس کے خلاف کیا محکمانہ کارروائی ہوئی؟

(و) کیا حکومت اس افسر کی جگہ مطلوبہ معیار کے مطابق اہل افسر کی تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی پوسٹ گریڈ 19 کی ہے۔ مذکورہ پوسٹ کے لئے MA/MSc اور پروفیشنل کوالیفکیشن (B.Ed/M.Ed) کا ہونا ضروری ہے۔ سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی تعیناتی کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن کی Search Committee ہے جو تعلیمی قابلیت کے ساتھ ساتھ انتظامی امور پر مناسب تجربہ رکھنے والے افسران کو اس پوسٹ کے لئے منتخب کرتی ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں تعینات تمام سی ای اوز (ایجوکیشن) گریڈ 19 کے افسران ہیں اور مذکورہ پوسٹ کی مطلوبہ شرائط پر پورا اُترتے ہیں۔

(ج)صوبہ کے کسی بھی ضلع کے سی ای او کے خلاف کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(د) جی ہاں۔ سی ای او (ڈی ای اے) ضلع جھنگ گریڈ 19 کے آفیسر ہیں اور مذکورہ پوسٹ کی مطلوبہ شرائط کے مطابق اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ہ)عطااللہ شاہ، سی ای او(ایجوکیشن)جھنگ کے خلاف ایک انکوائری 2015 میں ہوئی جس میں اُنھیںCensure کی سزا ہوئی۔

(و)اس حوالے سے کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی2019)

صوبہ میں دانش سکولز کی تعداد، ٹیچرز کی بھرتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*1617: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں دانش سکول کی تعداد کتنی ہے یہ کس کس قصبہ / شہر میں ہیں؟

(ب)ان کے لیے سال19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی کس کس گریڈ میں ہوئی تھی اور کس کسCriteria کے تحت ہوئی تھی؟

(د)ان سکولوں میں جو ٹیچرز بھرتی ہوئے ہیں کیا وہ مستقل بھرتی ہوئے ہیں یا کنٹریکٹ پر بھرتی ہوئے ہیں اور ان کا پروموشن چینل ہے یا سروس سٹرکچر ہے؟

(ہ)اگر کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ کی ہوئی ہے تو کتنے عرصہ بعد ان کے کنٹریکٹ میں اضافہ یا توسیع کی جاتی ہے اور مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(و)دانش سکول کونسل یا بورڈ یا اتھارٹی اگر ہے تو اس کے ممبران کی تفصیل فراہم کی جائے کہ کتنے سرکاری اور کتنے غیر سرکاری افراد اس میں شامل ہیں ان میں کون کونسے ایم پی ایز شامل ہیں؟

(تاریخ وصولی19 فروری2019 تاریخ ترسیل24اپریل2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر میں دانش سکولوں کی تعداد 20 ہے۔ جن علاقوں میں دانش سکول قائم ہیں اُن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دانش سکولوں کے لئے سال 19-2018 میں 2184 ملین روپے مختص کئے گئے جس کی سکول وائز تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دانش سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی (گریڈ 17) OG-1 میں کی جاتی ہے۔ ٹیچرز کی بھرتی کے Criteria کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دانش سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اس لئے کوئی پروموشن چینل یا سروس سٹرکچر نہ ہے۔

(ہ) دانش سکول میں ہر ٹیچر کو بھرتی کے وقت 2 سالہ کنٹریکٹ دیا جاتا ہے اور کنٹریکٹ میں توسیع کارکردگی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے مجاز اتھارٹی ایم ڈی / سی ای او دانش سکولز ہیں۔

(و) دانش سکولز اتھارٹی میں درج ذیل ممبران شامل ہیں۔

1۔ چیف منسٹر پنجاب، چیئرمین	سرکاری۔
2۔ محترمہ سمیرہ احمد، وائس چیئرمین (ایم پی اے)	غیر سرکاری۔
3۔ محترمہ خدیجہ عمر، ممبر (ایم پی اے)	غیر سرکاری۔
4۔ محترمہ نیلم حیات ملک، ممبر (ایم پی اے)	غیر سرکاری۔

5۔ چیف سیکرٹری پنجاب، ممبر — سرکاری۔

6۔ سیکرٹری سکول، ممبر — سرکاری۔

7۔ سیکرٹری فنانس، ممبر — سرکاری۔

8۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، ممبر — سرکاری۔

9۔ ایم ڈی / سی ای او، دانش سکولز، سیکرٹری / ممبر — سرکاری / غیر سرکاری ۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)

محکمہ سکولز ایجوکیشن کا 10 اضلاع کی ایجوکیشن اتھارٹیز کے نئے فنڈز کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*1629: محترمہ حناء پرویز بٹ : کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن نے 10 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کو نئے کمروں کے فنڈز استعمال کرنے سے روک دیا ہے؟

(ب) اس منصوبے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور یہ فنڈز کن منصوبوں پر خرچ کیے جانے تھے، تفصیلات علیحدہ علیحدہ ضلع وائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) نئے کمروں کی تعمیر کے لئے 15207.092 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مختص شدہ رقم کی ضلع وڈویژن وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

قصور: پی پی 175 میں ہائر سیکنڈری سکول فار گرلز اینڈ بوائز کی تعداد و اساتذہ سے متعلقہ تفصیلات

*1635: ملک احمد سعید خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 175 قصور میں ہائر سیکنڈری سکول فار گرلز اینڈ بوائز علیحدہ علیحدہ کتنے ہیں ان میں بوائز سکولوں میں کتنے لڑکے اور گرلز سکولوں میں کتنی لڑکیاں زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد منظور شدہ سیٹوں کے مطابق ہے تو ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ سکولز وائز بتائیں اگر کم ہے تو کتنی کم ہیں، علیحدہ علیحدہ سکولز وائز تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) حکومت اساتذہ کی اس کمی کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس فور کے ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کیا تمام اسامیوں پر ملازمین تعینات ہیں اگر ہاں تو تفصیل فراہم کی جائے اور اگر نہیں ہیں تو حکومت کب تک ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 175 قصور میں واقع بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری سکولوں اور اُن میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکول	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
بوائز ہائر سکینڈری سکول	1	گرلز ہائر سکینڈری سکولوں کی تعداد	2
درج بالا سکول میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد	1176	درج بالا سکولوں میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد	3639

(ب) پی پی 175 قصور میں واقع بوائز و گرلز ہائر سکینڈری سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ احمد نواز بوائز سکینڈری سکول روشن بھیلہ

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	1	0
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	3	5
سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	5	3
سکینڈری سکول ٹیچر	5	4	1
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	4	4	0
پرائمری سکول ٹیچر	13	12	1
ٹوٹل	39	29	10

2۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مصطفی آباد

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	1	0
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	2	6
سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	7	1
سیکنڈری سکول ٹیچر	14	14	0
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	27	26	1
پرائمری سکول ٹیچر	0	0	0
ٹوٹل	58	50	8

3۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول امراؤ علی خاں روشن

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	0	1
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	0	8
سبجیکٹ سپیشلسٹ	7	7	0
سیکنڈری سکول ٹیچر	4	3	1
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	8	8	0
پرائمری سکول ٹیچر	11	10	1
ٹوٹل	39	28	11

(ج)اساتذہ کے تبادلہ جات پر عائد پابندی اُٹھالی گئی ہے اور اساتذہ کی درخواستوں پر چھان بین کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ رواں ماہ مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(د)پی پی 175 قصور کے مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس فور کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز	تعداد	بوائز سکولز	تعداد
منظور شدہ اسامیاں	17	منظور شدہ اسامیاں	30
پُر شدہ اسامیاں	15	پُر شدہ اسامیاں	30
خالی اسامیاں	2	خالی اسامیاں	0
ٹوٹل	34	ٹوٹل	60

حکومت ان خالی اسامیوں پر مرحلہ وار بھرتی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25جون 2019)

قصور:پی پی 175 میں پرائمری، سیکنڈری اور ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1636: ملک احمد سعید خان: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 175 قصور میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، سیکنڈری اور ہائی سکول ہیں اسکولوں کی تفصیل سے علیٰحدہ علیٰحدہ آگاہ فرمائیں؟

(ب)کیامذکورہ بالا سکولوں میں تعداد کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اگر نہیں تو کمی سے آگاہ فرمایا جائے اور حکومت بلڈنگ کی کمی کو پورا کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)مذکورہ بالا اسکولوں میں کلاس فور کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کیا ان اسامیوں پر ملازمین کام کررہے ہیں اگر اسامیاں خالی ہیں تو کتنی ہیں اور حکومت کب تک ان پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی19فروری2019 تاریخ ترسیل24اپریل2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 175 قصور میں واقع 143 بوائز و گرلز پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
پرائمری سکولز	47	پرائمری سکولز	46
ایلیمنٹری سکولز	16	ایلیمنٹری سکولز	11
ہائی سکولز	11	ہائی سکولز	12
ٹوٹل سکولز	74	ٹوٹل سکولز	69

(ب) پی پی 175 کے 109 سکولوں میں بلحاظ تعداد اور ضرورت کے مطابق بلڈنگز موجود ہیں تاہم 34 بوائز پرائمری و ایلیمنٹری سکولوں میں اضافی کمرہ جات کی ضرورت ہے جس کی سکیم سالانہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019) میں شامل کر دی گئی ہے۔ بجٹ کی منظوری کے بعد اضافی کمرہ جات کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(ج) پی پی 175 کے سکولوں میں کلاس فور کے ملازمین کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
منظور شدہ اسامیاں	116	منظور شدہ اسامیاں	132
پُر شدہ اسامیاں	107	پُر شدہ اسامیاں	124
خالی اسامیاں	9	خالی اسامیاں	8

خالی اسامیوں پر حکومت مرحلہ وار بھرتی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2019)

خانیوال: محکمہ سکولز ایجوکیشن میں کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1648: جناب عطاالرحمٰن: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں خاص طور پر ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ ایک تا18 کے ملازمین اساتذہ اور آفیسر کنٹریکٹ پر کام کررہے ہیں ان کو ریگولر نہیں کیا جارہا ہے جن میں سال2014 اور اس کے بعد بھرتی ہونے والے ملازمین کی تعداد زیادہ ہے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ بھر میں خاص طور پر ضلع خانیوال کے سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ ایک تا اٹھارہ کے ملازمین اساتذہ / آفیسرز تمام کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی19 فروری2019 تاریخ ترسیل27 اپریل2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن نے صوبہ بھر کے (CEOs,(DEAs کو ہدایات جاری کردی ہیں کہ تمام کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ کو "پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس ایکٹ 2018" کے تحت ریگولر کر دیا جائے۔ اس ضمن میں موصولہ رپورٹ کے مطابق گریڈ1 سے 15 تک کے ملازمین / اساتذہ کی اکثریت کو ریگولر کیا جاچکا ہے۔ گریڈ16 کے ملازمین / اساتذہ کو PPSC کے ذریعے ریگولر کیا جارہا ہے جس کے لیے (CEOs,(DEAs سے ان ملازمین / اساتذہ کے اعداد و شمار حاصل کیے جارہے ہیں۔ توقع ہے کہ رواں ماہ کے دوران ان کو ریگولر کرنے کے لیے اُن کے اعداد و شمار PPSC کو بھیج دیے جائیں گے۔ اسی طرح گریڈ17 اور18 کے

کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ کو ریگولرائزیشن ایکٹ کے تحت ریگولر کر دیا گیا ہے۔ ضلع خانیوال میں سال 2014 سے تعینات ملازمین / اساتذہ کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(ب) حکومت صوبہ بھر بشمول ضلع خانیوال میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 تا 18 کے ملازمین / اساتذہ کو ریگولرائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ حال ہی میں "پنجاب ریگولائزیشن آف سروس ایکٹ 2018" میں ترمیم لائی گئی ہے جس کے تحت ایسے کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ جن کی مدت ملازمت 3 سال ہو چکی ہے انہیں ریگولر کر دیا جائے گا۔ قبل ازیں یہ مدت 4 سال تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2019)

صوبہ بھر کے سکولوں میں "سولر پینل" لگانے اور ان کی حفاظت کی خاطر ملازمین کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1649: جناب عطاالرحمٰن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سکولوں میں اجالا پروگرام کے تحت پرائمری سکولوں میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا جن سکولوں میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں ان کی حفاظت کے لئے ان پرائمری سکولوں میں چوکیدار ہیں اگر ہاں تو کتنے سکولوں میں چوکیدار ہیں اور کتنے میں چوکیدار نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ بھر خاص کر ضلع خانیوال کے تمام سکولز جن میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں وہاں چوکیداران کی حفاظت کی خاطر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ صوبہ بھر کے تمام پرائمری سکولوں میں اُجالا پروگرام کے تحت سولر پینلز نہ لگائے گئے ہیں۔ تاہم صوبہ کے کچھ اضلاع جن میں لودھراں، ملتان، مظفر گڑھ، خانیوال، وہاڑی اور بہاولپور شامل ہیں وہاں سولر پینلز لگائے گئے ہیں۔

(ب) ضلع خانیوال کے جن سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں ان میں سے 138 سکولوں میں چوکیدار موجود ہیں جبکہ بقایا501 سکولوں میں چوکیدار موجود نہ ہیں۔

(ج) ضلع خانیوال میں جن سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں وہاں 501 سکولوں میں سیکورٹی گارڈ موجود نہ ہیں حکومت پنجاب نے نئی بھرتی پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ جونہی حکومت کی جانب سے بھرتی پر پابندی اُٹھالی جائے گی، محکمہ سکول ایجوکیشن پنجاب بھر میں چوکیداروں کی بھرتی کا عمل شروع کر دے گا۔ سولر پینلز کی حفاظت کے لئے ان کے نیچے پہیے لگائے جارہے ہیں۔ اُنھیں صبح کے وقت باہر دھوپ میں رکھ دیا جائے گا اور سکول بند ہونے پر کلاس رومز میں رکھ کر تالے لگا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پی پی120 کے گرلز و بوائز سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1657: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کتنے سکول مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں اپ گریڈ ہوئے؟

(ب)اس عرصہ میں پی پی120 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کتنے گرلز و بوائز سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج)پی پی120 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے جو گرلز و بوائز سکول مالی سال 18۔2017 یا موجودہ مالی سال 19۔2018 میں اپ گریڈ ہوئے ہیں کیا وہاں سٹاف پورا ہے نیز اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے اگر نہیں تو کب تک محکمہ ان سکولوں میں کلاسز کا اجراء کرنے اور سٹاف کی کمی کو دور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 28 سکولز مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں اَپ گریڈ ہوئے۔

(ب)مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران پی پی120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 11 گرلز و بوائز سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 183 گ ب کی اپ گریڈیشن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے تعطل کا شکار ہے۔

(ج) پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 11 گرلز و بوائز اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں سے 3 سکولوں میں اسامیوں کی منظوری ہو چکی ہے جبکہ باقی 8 سکولوں کی عمارات ابھی زیرِ تعمیر ہیں جن کی عنقریب تکمیل پر اُن کی اسامیوں کا کیس منظوری کے لئے محکمہ خزانہ کو ارسال کر دیا جائے گا۔ جن 3 سکولوں میں اسامیاں منظور ہو چکی ہیں وہاں کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔ مستقبل قریب میں ہونے والی نئی بھرتی اور حالیہ تبادلہ جات کا عمل مکمل ہونے کے بعد سٹاف کی کمی بڑی حد تک پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

صوبہ میں گرلز سکولوں میں مرد ڈی ای او / اے ای او کی چیکنگ پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*1678: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے سکولز خصوصی طور پر خواتین / گرلز سکول میں اساتذہ کی چیکنگ / ایڈمنسٹریشن کے لئے مرد DEO / AEOs کو تعینات کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین / بچیوں کے سکولز میں مرد حضرات کی آمد ورفت سے چادر اور چار دیواری کے حقوق کی بجا آوری درست طور پر عمل میں لائی جانا ممکن نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن آئندہ گرلز خواتین کے شعبہ میں انتظامی معاملات کے لئے خواتین کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ البتہ خاتون AEO کی عدم دستیابی پر گرلز سکولوں میں عارضی طور پر مرد AEO کو فرائض سونپے جاتے ہیں لیکن اس طرح کے معاملات بہت کم ہوتے ہیں۔ گرلز سکولوں کو خاتون EE(AEO/DEO) ہی چیک کرتی ہیں اور بوائز سکولوں کو مرد

EE(AEO/DEO) چیک کرتے ہیں۔ تاہم بوائز اور گرلز ہائی سکولوں کو SE(DEO) چیک کرتا ہے۔ SE(DEO) مرد بھی ہو سکتا ہے اور خاتون بھی۔ اسی طرح CEO ضلع کے تمام سکولوں کو چیک کرتا ہے جو مرد بھی ہو سکتا ہے اور خاتون بھی۔

(ب) درست نہ ہے۔ ایسی صورت حال پیش نہیں آتی۔ چادر اور چار دیواری کا تحفظ ہر ممکن طریقے سے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ سکول میں آفیسرز / اساتذہ کی براہ راست بھرتی PPSC کے ذریعے ہوتی ہے۔ اسی طرح محکمہ سکول گریڈ 16 تک بھرتی ایک وضع کار پالیسی کے تحت کرتا ہے۔ ان اسامیوں میں مرد و خواتین درخواست دینے کے مجاز ہوتے ہیں اور اُن کا انتخاب تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ محکمہ سکول نے تعلیمی معاملات چلانے کے لئے فیلڈ افسران کے انتخاب کے لئے سرچ کمیٹیاں بنائی ہوئی ہیں جن کے ذریعے انتظامی صلاحیت رکھنے والے مرد و خواتین کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اُنہیں Dy.DEO، DEO اور CEO لگایا جاتا ہے۔ سکولوں میں بہتر تعلیمی معاملات، سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ / سربراہ کی حاضری و کارکردگی کی نگرانی اُن کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ جہاں تک گرلز سکولوں کی نگرانی کے لئے خواتین افسران کی تعیناتی کا تعلق ہے تو اس حوالے سے کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

ضلع ملتان میں بچوں اور بچیوں کے لئے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1689: محترمہ صبین گل خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں بچوں اور بچیوں کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف اور طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیوں پر اساتذہ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں نیز کتنے طلباء پر ایک استاد مقرر ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنے سکول ہیں جو چار دیواری، واش رومز، بجلی اور کمپیوٹر لیب کے بغیر ہیں۔ کتنے سکولوں کی عمارتیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور کتنے سکولوں میں سولر پینل لگایا گیا ہے۔ تفصیل سے بیان کریں؟

(ہ) کیا حکومت ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر کرنے اور سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت نے ٹیچرز بالخصوص فی میل ٹیچرز کو ان کے گھر کے قریب ترین تعینات کرنے کی کوئی پالیسی بنا رکھی ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ملتان میں بوائز و گرلز سرکاری سکولوں کی کُل تعداد 1314 ہے۔

(ب) ضلع ملتان کے سکولوں میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف اور طلبا و طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں=13,509

نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد= 2796

طلباء و طالبات کی کُل تعداد=344697

(ج) ان سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں کی جملہ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

منظور شدہ اسامیاں کی کُل تعداد=13509

تعینات اساتذہ کی کُل تعداد=12211

خالی اسامیوں کی کُل تعداد=1298

جن سکولوں میں یہ اسامیاں خالی ہیں اُن کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تقریباً 35 طلباء کے لئے ایک استاد مقرر ہے۔

(د) ضلع ملتان کے صرف 2 سکولوں کی چار دیواری کو حالیہ بارشوں اور آندھیوں کی بناء پر نقصان پہنچا ہے۔ ضلع کے تمام سکولوں میں بجلی اور واش رومز کی سہولت موجود ہے۔ 163 سکولوں کی عمارتیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ 268 سکولوں میں سولر پینل نصب ہو چکے ہیں جبکہ 459 سکولوں میں سولر پینلز کی تنصیب کا کام جاری ہے۔ ضلع کے 152 سکولوں میں کمپیوٹر لیب درکار ہے جس کی سکول وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز ایلیمنٹری=27

گرلز ایلیمنٹری=97

سیکنڈری بوائز اینڈ گرلز=28

کُل تعداد=152

(ہ) حکومت ضلع ملتان کے سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں تبادلہ جات سے پابندی اُٹھالی گئی ہے اور درخواستوں کی چھان بین کا عمل جاری ہے۔ توقع ہے کہ موسم گرما کی جاری چھٹیوں کے دوران ضلع ملتان کے سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی تبادلہ جات کی پالیسی کے مطابق دور دراز سکولوں میں تعینات خواتین اساتذہ اپنے گھروں کے قریب سکولوں میں تبادلہ کروانے کے لئے درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ اس پالیسی کے مطابق خواتین اساتذہ کے تبادلہ جات کئے جا رہے ہیں۔ حکومت سکولوں میں بنیادی سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں 20-2019 کی ADP میں 255 ملین روپے رکھے گئے ہیں جو اگلے ماہ تمام اضلاع کو جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2019)

ضلع چنیوٹ میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد اور ان میں عارضی اور مستقل ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1749: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے گرلز ہائی سکول ہیں۔ ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں کیا مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ جن میں عارضی ہیڈ مسٹریس کام کر رہی ہیں۔ ان کے سکولوں کے نام بتائیں۔

(ج) ان سکولوں میں کون کونسی اسامیاں ٹیچنگ کیڈر کی خالی ہیں۔

(د) ان سکولوں کی مسنگ Facilities کون کون سی ہیں۔

(ہ) حکومت کب تک ان سکولوں میں مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے اور خالی ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں پر کرنے، مسنگ Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں سرکاری گرلز ہائی و ہائر سکینڈری سکولوں کی تعداد 31 ہے۔ ان سکولوں کے نام اور جگہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کے 16 سرکاری گرلز ہائی و ہائر سکینڈری سکولوں میں مستقل پرنسپل اور ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ 15 سکولوں میں مستقل ہیڈز تعینات نہ ہیں تاہم ان سکولوں کا نظام چلانے کے لئے عارضی بنیادوں پر ہیڈ مسٹریس تعینات کی گئی ہیں۔ ان سکولوں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ کے سرکاری گرلز ہائی و ہائر سکینڈری سکولوں میں ٹیچنگ کیڈر کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

1-EST (DM)

2-EST (PET)

3-EST (Sci, Math)

4-SST (Sci)

(د) ضلع چنیوٹ کے تمام سرکاری گرلز ہائی وہائر سیکنڈری سکولوں میں جملہ بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) حکومت ان سکولوں میں PPSC کے ذریعے براہ راست بھرتی، تبادلہ جات اور پروموشن کے ذریعے سے مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ توقع ہے کہ مستقبل قریب میں مذکورہ سکولوں میں مستقل بنیادوں میں ہیڈ مسٹریس تعینات کر دی جائیں گی۔ مذکورہ سکولوں میں تمام سہولیات پوری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2019)

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے قیام اور بورڈ آف گورنر کے افسران کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1767: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) The Punjab Curriculum and Text Book Board کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور اس کے بورڈ آف گورنرز کون کونسے افسران وماہرین پر مشتمل ہیں؟

(ب) The punjab curriculum and textbook Board میں کون کونسے شعبہ جات ہیں اور یہ شعبہ جات کون کونسے امور سرانجام دیتے ہیں؟

(ج) The punjab curriculum and textbook Board نے اپنے قیام سے آج تک کس کس جماعت کے سلیبس کو کتنی مرتبہ Revise کیا ہے؟

(د) The punjab curriculum and textbook Board کے سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 کے آمدن واخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کا قیام مورخہ 12 نومبر 2014 کو سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر SO(ER-II) 1-12/2014 کے تحت عمل میں آیا۔

(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بورڈ آف گورنرز میں شامل افسران وماہرین کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ میں درج ذیل پانچ شعبہ جات ہیں۔

1۔ شعبہ انتظامیہ 2۔ شعبہ پروڈکشن 3۔ شعبہ فنانس 4۔ شعبہ نصاب 5۔ شعبہ مسودات

یہ شعبہ جات جو اُمور سرانجام دیتے ہیں اُن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 1۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ نے اپنے قیام سے لے کر اب تک ماہرین کی شمولیت اور مشاورت سے، سکیم آف سٹڈیز برائے جماعت نرسری (ECE) تا بارہویں مرتب کی اور درج ذیل مضامین / درجات کے نصاب مرتب کئے ہیں جن کو ایک مرتبہ Revise کیا گیا ہے۔

۱۔ اردو (اوّل تا دہم) ۲۔ ریاضی (اوّل تا دہم) ۳۔ جنرل نالج (اوّل تا دوم) ۴۔ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (سوم تا ہشتم) ۵۔ معاشرتی علوم (سوم تا پنجم) ٦۔ انگلش (ششم تا دہم) ۷۔ تاریخ (ششم تا ہشتم) ۸۔ جغرافیہ (ششم تا ہشتم) ۹۔ کمپیوٹر ایجوکیشن (ششم تا ہشتم) ۱۰۔ فزکس (نہم تا دہم) ۱۱۔ کیمسٹری (نہم تا دہم) ۱۲۔ بیالوجی (نہم تا دہم) ۱۳۔ زراعت (ششم تا دہم) ۱۴۔ مطالعہ پاکستان (نہم تا دہم) ۱۵۔ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (نہم تا دہم) ١٦۔ جنرل ریاضی (نہم تا دہم)۔

(د)متعلقہ سالوں کے دوران پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کی آمدن اوراخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
1	2016-17	4,839.850	4,644.393
2	2017-18	6,559.900	6,142.300
3	2018-19	7,240.234	6,85.534

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

بہاولپور قصبہ ہتھیجی کے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کو ہائی سکول کا درجہ دینے کے بعد ڈاؤن گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1780: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصبہ ہتھیجی (بہاولپور) میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چل رہا ہے مگر اس قصبہ میں گرلز ہائی سکول نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس قصبہ کے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دیا تھا جس میں کلاسز بھی دو سال جاری رہیں اب سکول کو دوبارہ ڈاؤن گریڈ کر کے مڈل کا بنا دیا گیا ہے؟

(ج) اس سکول کو ڈاؤن گریڈ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کا ہائی کا درجہ بحال کر کے نہم اور دھم کی کلاسز جاری رکھنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ قصبہ ہتھیجی (بہاولپور) میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج برائے خواتین چل رہاہے جبکہ اس قصبہ میں گرلز ہائی سکول نہ ہے۔ تاہم "انصاف سکول پروگرام (بعد از دوپہر)" کے تحت گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہتھیجی میں نہم و دہم کی کلاسز جاری ہیں اور اس وقت 61 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہتھیجی کو ہائی کا درجہ نہیں دیا تھا بلکہ اس سکول میں بعد از دوپہر کلاسز (ڈبل شفٹ) کا اجرا کیا گیا تھا جو تقریباً ایک سال تک چلا تھا کیونکہ طالبات کی مطلوبہ تعداد پوری نہ تھی۔ تاہم موجودہ حکومت نے مذکورہ سکول میں "انصاف سکول پروگرام (بعد از دوپہر)" کے تحت نہم و دہم کی کلاسز کا اجرا کیا اور اس وقت 61 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ج) جواب جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(د) مالی سال 19-2018 میں مبلغ 76,92,900 روپے کے فنڈز ایکسیئن بلڈنگ بہاولپور کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور سکول کو ہائی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اس وقت ہائی سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ عمارت کی تکمیل کے بعد سکول میں نہم و دہم کی کلاسز صبح کے وقت کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

ضلع خانیوال: پی پی 209 میں بچیوں کے سکولز میں سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1785: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 209 ضلع خانیوال میں بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی بلڈنگ کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جو کہ تعمیرات کے مراحل میں ہیں، کافی عرصہ سے ان کی طرف توجہ نہ دی جارہی ہے ان کی تعداد و تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) پی پی 209 خانیوال میں بچیوں کے کتنے سکولز میں Examination Hall یا ملٹی پرپز ہال کی سہولیات کن کن سکولز میں موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) پی پی 209 خانیوال کے کتنے بچیوں کے سکولز میں بجلی کی سہولت موجود نہ ہے اور ایسے کتنے سکولز میں سولر پینل لگائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ حلقہ پی پی 209 ضلع خانیوال میں گرلز سکولوں کی تعداد 62 ہے۔ ان میں سے کسی بھی سکول کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے اور تمام عمارات درست حالت میں ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 209 خانیوال میں کسی بھی گرلز سکول میں امتحانی ہال یا کثیر المقاصد ہال موجود نہ ہے۔

(ج) پی پی 209 ضلع خانیوال میں موجود 62 سکولوں میں سے 60 گرلز سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے تاہم دو گرلز سکولز میں الیکٹرک پول دور ہونے کی وجہ سے واپڈا کنکشن ممکن نہ ہے۔ لہذا وہاں پر سولر پینل لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

رحیم یار خان پی پی 264 میں بوائز و گرلز ہائی سکولز میں ہیڈ ماسٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1810: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 264 رحیم یار خان میں کتنے بوائز و گرلز ہائی سکولز ہیں ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکولز میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں میل / فی میل ہیڈ ماسٹر گریڈ 17 یا 18 کی پوسٹ ہے اور وہاں پر جونیئر گریڈ کے ہیڈ ماسٹر / انچارج کب سے تعینات کیے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت جن سکولز میں جونیئر گریڈ کے انچارج تعینات ہیں ان سکولز میں مستقل ہیڈ ماسٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 264 رحیم یار خان میں سرکاری بوائز و گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 19 ہے۔ ان سکولوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 10 بوائز سیکنڈری اور 2 گرلز سیکنڈری سکولوں میں ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کی اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اسامیاں جب سے خالی ہیں اُس کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ کے بوائز سکولوں میں گریڈ 19 کی دو اسامیاں، گریڈ 18 کی پانچ اسامیاں اور گریڈ 17 کی تین اسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح گرلز سکولوں میں گریڈ 17 اور 18 کی ایک ایک

اسامی خالی ہے۔ان سکولوں میں جونئیر گریڈ کے ہیڈ ماسٹر / انچارج تعینات ہیں۔اُن کی تاریخ تعیناتی کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت ان سکولوں میں PPSC کے ذریعے براہ راست بھرتی، تبادلہ جات اور پروموشن کے ذریعے مستقل ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔توقع ہے کہ مستقبل قریب میں مذکورہ سکولوں میں مستقل بنیادوں پر ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2019)

سرگودھا: پی پی 72 میں سکولز کی تعداد اور بنیادی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1841: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کتنے سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 72 کے سرکاری سکولز میں بنیادی سہولیات ٹیچر، پانی، بجلی، چاردیواری، فرنیچر اور سٹاف سے مکمل طور پر محروم ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک یہ سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں 229 سرکاری سکولز ہیں جن میں 102 بوائزاور 127 گرلز سکولز ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہائر سیکنڈری سکولز:	بوائز0	گرلز01
ہائی سکولز:	بوائز16	گرلز06
مڈل سکولز:	بوائز12	گرلز17
پرائمری سکولز:	بوائز74	گرلز103
ٹوٹل	102	127

(ب)حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے تمام بوائز / گرلز سکولوں میں ٹیچرز، پانی، بجلی، چار دیواری، فرنیچر اور سٹاف کی سہولیات موجود ہیں۔ایک سکول گورنمنٹ پرائمری سکول ہاتھی ونڈ میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے۔ایک سکول گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھی امیر چند میں لیٹرین میسر نہ ہے۔

سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں=1833

ورکنگ اسامیاں=1485

خالی اسامیاں=348

(ج) گورنمنٹ پرائمری سکول ہاتھی ونڈ میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے۔ جو نئے مالی سال میں مکمل کر دی جائے گی۔

گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھی امیر چند میں لیٹرین میسر نہ ہے۔ جو نئے مالی سال میں تعمیر کر دی جائے گی۔

اساتذہ کی 348 خالی اسامیاں آئندہ ہونے والی بھرتی میں پالیسی کے مطابق پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

ضلع لاہور میں پرائمری سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1860: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے پرائمری سکولز ہیں؟

(ب) ان پرائمری سکولز کے اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) لاہور کے ان پرائمری سکولز میں اس وقت کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(د) پرائمری سکول میں کتنے بچوں کے لئے ایک استاد موجود ہے؟

(ہ) حکومتی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول میں کتنے بچوں کے لئے ایک استاد ہونا چاہیے۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت پرائمری سکولوں کی کُل تعداد 531 ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے پرائمری سکولوں میں اساتذہ کی کُل تعداد 3229 ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے ان پرائمری سکولوں میں اس وقت 115280 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(د) ضلع لاہور کے پرائمری سکولوں میں 36 بچوں کے لئے ایک استاد موجود ہے۔

(ہ) حکومتی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول میں 40 بچوں کے لئے ایک استاد ہونا چاہیے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

بہاولپور: پی پی 251 میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1892: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کتنے بوائز و گرلز ہائی سکول کہاں کہاں ہیں۔

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیاں ٹیچرز کی کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں۔

(ج) ان میں کون کونسی مسنگ فیسیلیٹیز ہیں۔

(د) ان میں کیا سائنس لیبز اور سائنس ٹیچرز تعینات ہیں۔

(ہ) ان کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے۔

(و) کیا حکومت ان سکولوں کی تمام بنیادی سہولیات اور ٹیچرز کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں سرکاری ہائی سکولوں کی تعداد 09 ہے۔ جن میں 8 بوائز سکولز اور ایک گرلز سکول ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 186 ہے جبکہ 23 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)ان سکولوں میں بنیادی سہولیات موجود ہیں تاہم مندرجہ ذیل تین سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے۔

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول کوٹلہ موصی خان تحصیل احمد پور شرقیہ۔

2۔ گورنمنٹ ہائی سکول نوشہرہ تحصیل احمد پور شرقیہ۔

3۔ گورنمنٹ ہائی سکول جانووالا تحصیل احمد پور شرقیہ۔

(د)مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سائنس لیبز اور سائنس ٹیچرز موجود ہیں۔

(ہ)مذکورہ حلقہ کے سکولوں کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے۔

(و)ان سکولوں میں بنیادی سہولیات موجود ہیں اور جن سکولوں میں ٹیچرز کی کمی ہے وہاں بذریعہ تبادلہ / پروموشن ٹیچر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2019)

گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور کا رقبہ،طالبات اور ٹیچر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1985: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے۔کتنے رقبہ پر سکول کی بلڈنگ ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(ب)مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اور ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سکول کے چاروں اطراف سکول کے رقبہ پر قبضہ کر کے مکانات بنائے ہوئے ہیں۔

(د) مذکورہ سکول کو 2017 سے لیکر اب تک کتنا فنڈ دیا گیا ہے۔ مد وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت سکول کے رقبہ پر ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور کا کل رقبہ 8 کنال پر مشتمل ہے۔ 4 کنال پر سکول کی بلڈنگ قائم ہے جبکہ 4 کنال رقبہ Un-covered ہے۔

(ب) سکول ہذا میں طالبات کی تعداد 352 ہے جبکہ طلباء کی تعداد 194 ہے۔ مذکورہ سکول میں ٹیچرز کی تعداد 17 ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول کو 2017 لے کر اب تک جو فنڈ ملا اسکی مد وائز تفصیل درج ذیل ہیں۔

سال	سیلری بجٹ	نان سیلری بجٹ	ٹوٹل
2017-18	1,26,84,334 روپے	5,80,413 روپے	1,32,64,747 روپے
2018-19	1,37,85,620 روپے	5,38,335 روپے	1,43,23,95 روپے

(ہ) جواب جُز (ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2019)

پنجاب میں تعلیمی سال کے لیے درس کتب کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*2202: جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں نیا تعلیمی سال یکم اپریل 2019 سے شروع ہو چکا ہے لیکن پانچ لاکھ طلباء کو مفت کتابوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔

(ب) اگر جواب درست ہے کہ تو مفت کتابیں مہیانہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں آیا یہ فیصلہ پالیسی میں کسی تبدیلی کی بنا پر کیا گیا ہے؟

(ج) کتنے طالب علموں کو مفت کتابیں مہیا کی گئی ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایک طرف پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے درسی کتب کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد اضافہ کر دیا ہے جس سے طلبہ کے والدین پر تعلیمی اخراجات میں اضافہ کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں تعلیمی سال یکم اپریل سے شروع ہوتا ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن نے اپنے ذیلی ادارہ PMIU-PESRP کے ذریعے تعلیمی سال 20-2019 کے دوران 35.09 ملین درسی کتب پنجاب کے 36 اضلاع کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈی ای اے) کے توسط سے سرکاری سکولوں کے طلباء وطالبات کو مفت فراہم کی ہیں۔ یہ بات درست نہ ہے کہ پانچ لاکھ طلباء کو مفت کتابوں سے محروم کیا گیا ہے۔ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں تعلیمی سال کے دوران طلباء کو کتب کی فراہمی ایک مسلسل عمل ہے۔ داخلہ مہم کی وجہ سے پنجاب کے سرکاری سکولوں میں کتب کی

اضافی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے PMIU نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کو 1.5 ملین درسی کتب کی پرنٹنگ اور سپلائی کا آرڈر مورخہ 13 جون 2019 کو دیا ہے۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ نے اضافی کتابیں پرنٹ کر کے طلباء میں تقسیم کرنے کے لئے اضلاع میں پہنچانا شروع کر دی ہیں۔ اس امر کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ ہر طالب علم کو درسی کتب فوری فراہم کی جائیں۔

(ب) جواب جُز الف میں تفصیل سے وضاحت کر دی گئی ہے۔ مفت کتابوں کی پالیسی میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہے۔

(ج) سکول انفارمیشن سسٹم (SIS) جون 2019 کے مطابق سکول ایجوکیشن کے ذیلی ادارہ PMIU نے پنجاب کے سرکاری سکولوں کے 11.32 ملین طلباء (کلاس کچی تا دہم) کو 35.09 ملین مفت درسی کتب فراہم کی۔ مزید 1.5 ملین درسی کتب پنجاب کے اضلاع میں تقسیم کی جارہی ہیں۔

(د) یہ بات درست نہ ہے کہ درسی کتب کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ درسی کتب کی قیمت میں پچھلے سال کی نسبت اوسطاً 25 سے 30 فیصد کی بجائے 9.24 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کی کاوش رہی ہے کہ کتب سازی میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء (کاغذ، سیاہی، گلُو وغیرہ) کی قیمت میں اضافے کا اثر کتب کی قیمت پر کم سے کم ہو۔ تعلیم کو عوام الناس کی پہنچ میں رکھنے کے لئے اس سال بھی مارکیٹ کی مہنگائی کے باوجود کتب کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوا۔ طلباء کو معیاری اور سستی نصابی کتب کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ نصابی کتب کی سابقہ اور موجودہ تعلیمی سال کی قیمتوں کا موازنہ سرکاری ویب سائٹ (www.pctb.punjab.gov.pk) پر بھی موجود ہے۔ طلباء اور والدین کو گراں فروشوں سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا سرکاری ویب سائٹ سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے میڈیا میں بھی اشتہار دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2019)

ضلع جہلم تحصیل سوہاوہ میں سکولوں اور کالجز کی تعداد اوراپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*2421: محترمہ سبرینہ جاوید: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم تحصیل سوہاوہ میں آبادی کے لحاظ سے کتنے سکولز ہیں۔

(ب) کیاان تمام تعلیمی اداروں میں سٹاف تعلیمی حق اور فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع کے کتنے سکول کو مڈل اور ہائی کا درجہ دیا جارہاہے۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں 245 گرلز و بوائز سکولز ہیں جو آبادی کے لحاظ سے پورے ہیں۔

(ب) تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم کے تمام سکولوں میں سٹاف اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم میں جن سکولز کواپ گریڈ کیا جارہاہے انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

پرائمری سے ایلیمنٹری:

	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بوڑاپنڈی تحصیل دینہ ضلع جہلم	6	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول ڈوئیاں تحصیل دینہ ضلع جہلم
2	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وٹالیاں تحصیل دینہ ضلع جہلم	7	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جمرغال تحصیل وضلع جہلم
3	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم	8	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول عیسیٰ وال تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
4	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کھوتیاں جالپ تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم	9	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ٹھل تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
5	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول حیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم		

ایلیمنٹری سے ہائی:

1	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول مدد کالس تحصیل دینہ ضلع جہلم	5	گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بجوالہ کلاں تحصیل و ضلع جہلم
2	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھمبلہ تحصیل و ضلع جہلم	6	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رڑیالہ جنگو تحصیل و ضلع جہلم
3	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بیر فقیراں تحصیل و ضلع جہلم	7	گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول ڈھڈی پھپھرا تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
4	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول حجیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم		

ہائی سے ہائر سکینڈری:

1	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بجوالہ کلاں تحصیل و ضلع جہلم	3	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بجوالہ کلاں تحصیل و ضلع جہلم
2	گورنمنٹ ہائی سکول ملیار تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم		

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور

مورخہ 26 نومبر 2019

عنایت اللہ لک

قائم مقام سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 27نومبر 2019 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شازیہ عابد	1215-1159
2	جناب محمد ارشد ملک	1678-1315
3	محترمہ شاہدہ احمد	1785-1425
4	جناب محمد لطاسب ستی	1486-1485
5	سید عثمان محمود	1810-1518
6	جناب ممتاز علی	1521
7	جناب منیب الحق	1570
8	چودھری افتخار حسین چھچھر	1571
9	میاں جلیل احمد	1581
10	محترمہ ربیعہ نصرت	1583
11	محترمہ کنول پرویز چودھری	1586
12	جناب محمد طاہر پرویز	1617-1616
13	محترمہ حناء پرویز بٹ	1629
14	ملک احمد سعید خان	1636-1635
15	جناب عطاالرحمٰن	1649-1648
16	جناب محمد ایوب خاں	1657

1689	محترمہ صبین گل خان	17
1749	سید حسن مرتضیٰ	18
1767	چودھری اشرف علی	19
1892-1780	ملک خالد محمود بابر	20
1841	جناب صہیب احمد ملک	21
1860	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	22
1985	محترمہ عنیزہ فاطمہ	23
2202	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	24
2421	محترمہ سبرینہ جاوید	25

سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 27 نومبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

سکولز ایجوکیشن

صوبہ پنجاب میں ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لیے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

77: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے 2016 اور 2017 میں کتنا بجٹ استعمال کیا؟

(ب) کیا حکومت PEF کا سالانہ بجٹ بڑھانے یا کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیلات سے سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 1 اکتوبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈیرہ غازی خان: پی پی 290 میں سکولوں کی تعداد اور مسنگ فسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

315: سردار احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 290 ڈی.جی خان میں کتنے ہائی، مڈل، پرائمری اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ سکولز حلقہ کی آبادی کے مطابق ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں مسنگ فسیلیٹیز اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) کن کن سکولوں میں عمارت / کمرہ جات کی کمی ہے۔

(ہ) تو کیا حکومت نئے سکول قائم کرنے، مسنگ فسیلیٹیز فراہم کرنے، خالی اسامیاں پُر کرنے اور عمارات کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 290 ڈی.جی خان میں سرکاری سکولوں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	تعداد
ہائر سیکنڈری سکول	1
ہائی	13
ایلیمنٹری	32
پرائمری	165
کل تعداد	211

(ب) حلقہ پی پی 290 میں سکولز آبادی کے لحاظ سے کم ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 290 کے 60 سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی 122 اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 49 اسامیاں خالی ہیں۔

(د)حلقہ پی پی 290 کے درج ذیل سکولوں میں مزید کمرہ جات درکار ہیں۔

نمبر شمار	سکولوں کے نام	تعداد کمرہ جات
1	گورنمنٹ ہائی سکول سرور والی	8
2	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوڑا بھو چھری	5
3	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پائیگاں	19
4	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سخی سرور	10
5	گورنمنٹ ہائی سکول لوہاروالا	8
6	گورنمنٹ ہائی سکول راکھی گاج	2
7	گورنمنٹ ہائی سکول مکوڑے والا	5
8	گورنمنٹ ہائی سکول رونگھن	5
9	گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول سخی سرور	3
ٹوٹل		65

مذکورہ حلقہ میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول Sohrin Koh کی عمارت زیر تعمیر ہے جبکہ باقی تمام سکولوں کی اپنی عمارات ہیں۔

(ہ) حکومت مذکورہ حلقہ میں نئے سکول قائم کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے 20-2019 کی ADP میں بنیادی سہولیات کی مد میں فنڈز رکھے گئے ہیں جو عنقریب اضلاع کو جاری کر دیے جائیں گے وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں اساتذہ کے تبادلہ جات پر سے پابندی اٹھالی گئی ہے اور درخواستوں کی چھان بین کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں خالی اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جون 2019)

گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کے لیے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

337: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کے لئے ضلع کی سطح پر کتنا فنڈ مختص ہے؟

(ب) گزشتہ سال ڈیرہ غازی خان میں گرلز گائیڈز اور بوائز سکاؤٹس کو کتنا فنڈ دیا گیا۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گرلز گائڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کو محکمہ سکول ایجوکیشن کی طرف سے گرانٹ ان ایڈ دی جاتی ہے مالی سال 19-2018 کے دوران گرلز گائیڈ ایسوی ایشن پنجاب برانچ کے لیے ایک کروڑ ستر لاکھ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس کی ضلع وائز تقسیم ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی طرح پنجاب بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے لیے ایک کروڑ بیس لاکھ روپے جاری کئے گئے ہیں۔ جو ڈویژن کی سطح پر سٹاف کی تنخواہوں کی مد میں استعمال ہوئے۔ بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کا ضلع کی سطح پر سٹاف اعزازی طور پر تعینات ہے اور انہیں کوئی تنخواہ نہیں دی جاتی۔

(ب) مالی سال 19-2018 کے دوران گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن ضلع ڈیرہ غازی خان برانچ کے لیے تقریباً پونے 4 لاکھ روپے (3,76,640) مختص کئے گئے جبکہ پنجاب بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے لئے تنخواہوں کی مد میں تقریباً چار لاکھ روپے (3,98,744) دیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)

ضلع سیالکوٹ میں درجہ چہارم کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

403: رانا محمد افضل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سالکوٹ میں سال 2018 میں درجہ چہارم کی کتنی سیٹوں پر بھرتی کی گئی؟

(ب) کیا تحصیل پسرور میں کی گئی بھرتیوں پر کوئی محکمانہ انکوائری ہوئی تو اس کا کیا نتیجہ نکلا۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ نے درجہ چہارم کی 247 اسامیوں پر بھرتی کا اشتہار مورخہ 08.09.2017 کو دیا۔ جن میں سے 197 اسامیوں پر بھرتی کی گئی۔

(ب)

1۔ بحوالہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) تحصیل پسرور کیمطابق تحصیل پسرور میں 19 اسامیوں کا اشتہار آیا جن میں سے 17 اسامیوں پر بھرتی ہوئی جن پر کوئی بھی محکمانہ انکوائری یا شکایت نہ ہے۔

2۔ بحوالہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) تحصیل پسرور کیمطابق تحصیل پسرور میں 78 اسامیوں کا اشتہار شائع ہو جس پر 61 اسامیوں پر بھرتی ہوئی بھرتی کا عمل جاری تھا کہ لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے رٹ پٹیشن نمبر

128396/2018 بجانب عرفان غوث گورنمنٹ آف پنجاب کے تحت لاہور ہائی کورٹ نے مورخہ 05.01.2018 کو Stay Order جاری کر دیا۔ جسکی وجہ سے بھرتی کا عمل وقتی طور پر روک دیا گیا۔

دنیا اخبار میں شائع حافظ محمد شہروز ولد ذوالفقار علی کی تقرری بطور درجہ چہارم ملازم کیخلاف خبر پر ڈی سی سیالکوٹ نے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے انکوائری کے بعد ایک تفصیلی رپورٹ نمبری: 1604 بتاریخ 06.02.2018 کے تحت مندرجہ ذیل آفیسران کے خلاف سفارشات پیش کیں۔

i۔ مسمات غلام صغریٰ BS-18 ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) پسرور۔

ii۔ مسمات فروا بتول BS-17 ایڈیشنل چارج بطورڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) پسرور۔

iii۔ مسٹر اعجاز احمد باجوہ (JC) دفتر D.E.O(W) Pasrur Dy.

iv۔ مسٹر جاوید اقبال باجوہ (JC) دفتر Dy.D.E.O(W) Pasrur

مندرجہ بالا ملازمین (iii,iv) جنکی اتھارٹی CEO(DEA)SKT ہے کے خلاف PEEDA ACT 2006 کے تحت کارروائی کے بعد ملازمین کو exenorate کر دیا گیا جبکہ حافظ محمد شہروز ولد ذوالفقار علی کی تقرری بطور درجہ چہارم ملازم آرڈر نمبری 01 بتاریخ 01.01.2018 کے تحت لائی گئی تھی۔ جسکی محکمانہ کاروائی عمل میں لانے کے بعد اُس کے تقرری آرڈر 344 بتاریخ 31.01.2018 کے تحت منسوخ کر دیئے گئے تھے۔ بعد ازاں ملازم مذکور نے محکمہ کے خلاف عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبری 6927/2019 دائر کی ہوئی ہے جو کہ زیر سماعت ہے۔ مندرجہ بالا آفیسران کی انکوائری نمبر ENQ/532 مورخہ 28.02.2018 کے تحت سیکرٹری سکولز لاہور کو ارسال کر دی گئی جو کہ تا حال زیر سماعت ہے۔

17 درخواست دہندگان برائے درجہ چہارم نے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر 228051 محکمہ کے خلاف دائر کی۔ جس میں انہوں نے موقف اپنایا کہ ڈپٹی ڈی ای او زنانہ تحصیل پسرور ہمیں میرٹ پر آنے کے باوجود تقرری آرڈر جاری نہیں کر رہی۔ جسکی سنوائی شمس محمود مرزا جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے 17 درخواست دہندگان کے حق میں کرتے ہوئے محکمہ کو ایک ہفتہ کے اندر تقرری آرڈر جاری کرنے کی ہدایت کی۔ ہائی کورٹ کی ہدایت کیمطابق مسمات طلعت رانا ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ تحصیل پسرور نے تقرری آرڈر جاری کر دیئے جسکی شکایت مقصود احمد ایڈووکیٹ نے سیکرٹری سکولز کو کی کہ 17 تقرری آرڈرز حکومت کیطرف سے لگائے گئے بین کے دوران اور لاہور ہائی کورٹ کے Stay Orders کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور مقصود احمد ایڈووکیٹ کی شکایت پر سیکرٹری سکولز نے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن (ڈی پی آئی (SE)) کو انکوائری کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جس پر انکوائری آفیسر نے ڈپٹی ڈی ای او (زنانہ) پسرور کو نوٹس نمبر 14288 مورخہ 11.10.2018 کے تحت بھرتی کے متعلق ہمراہ ریکارڈ طلب کیا۔ ڈپٹی ڈی ای او نے 16.10.2018 کو اپنا بیان قلمبند کروایا اور مزید Stay Orders کے مورخہ 09.07.2018 کو خارج ہونے کے احکامات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم انکوائری کا حتمی فیصلہ دفتر ہذا کو ابھی تک موصول نہیں ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

460: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) حلقہ ہذا میں کتنے اور کون کونسے ایسے سکولز ہیں جو چار دیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

(ج) کون سے ایسے سکولز ہیں جن کی عمارت خستہ حال ہیں یا اپنی بلڈنگز نہ ہیں۔

(د) جن سکولز کی چار دیواری، بیت الخلاء یا عمارات نہ ہیں کب تک تعمیر کر دی جائیں اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کل 23 مسجد مکتب ، 135 پرائمری ، 26 مڈل ، 08 ہائی سکولز اور 02 ہائر سکینڈری سکولز ہیں۔

(ب) حلقہ ہذا کے تمام سکولوں میں چار دیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں کی عمارات درست حالت میں ہیں اور اپنی سرکاری عمارات میں ہیں۔

(د) جواب جُز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2019)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات اور چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

466: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں کتنے پرائمری، مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول موجود ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 کے بے شمار سرکاری سکول بنیادی سہولیات ٹیچرز فرنیچر، پانی، بجلی اور چار دیواری سے مکمل طور پر محروم ہیں۔

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت / محکمہ کب تک یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی185 میں گورنمنٹ بوائز اور گرلز پرائمری سکولوں کی تعداد 96، گورنمنٹ بوائز اور گرلز ایلیمنٹری سکولو ں کی تعداد30، گورنمنٹ بوائز اور گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 16اور گورنمنٹ بوائز اور گرلز ہائر سکینڈری سکولوں کی تعداد 02ہے۔

(ب) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی185 کے تمام سرکاری سکولوں میں ٹیچرز ، پانی ، بجلی اور چار دیواری کی بنیادی سہولیات میسر ہیں۔31 سرکاری سکولوں میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے اور 4 سرکاری سکولوں میں بجلی کی سہولت نہ ہے۔

(ج) حکومت نے محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے لئے ADP سال20-2019 میں 5 کروڑ 32لاکھ مختلف مدات میں مختص کئے ہیں۔جن میں سے 76لاکھ50ہزار صرف مسنگ فیسلیٹیز کے رکھے گئے ہیں۔فنڈز کی دستیابی پر تمام سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب24 مئی2019)

خوشاب: سکولوں کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سال19-2018 میں مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

468: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب کے کتنے سکولوں کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کتنے سکولوں میں بجلی، لٹرین اور پانی کی سہولت نہ ہے۔

(ج) کتنے سکولوں کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(د) کتنے سکولوں میں فرنیچر اور دیگر سامان کی کمی ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس ضلع کے تمام سکولوں کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز سال19-2018 کے بجٹ میں اس ضلع کے لئے کتنی رقم کس کس مد کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی10 جنوری2019 تاریخ ترسیل12 فروری2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع خوشاب میں 953سکولز ہیں جن میں سے چار سکولوں کی چار دیواری نہ ہے۔ان چار سکولوں میں سے تین سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کا کام جاری ہے جبکہ ایک سکول کی چار دیواری20-2019 کی سکیم میں شامل کی گئی ہے۔

(ب)ضلع خوشاب کے 166سکولوں میں بجلی نہ ہے کیونکہ ان سکولوں کے علاقوں میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔ ان سکولوں میں سولر پینل کی سہولت میسر ہے۔تمام سکولوں میں لیٹرین کی سہولت میسر ہے۔

ضلع خوشاب کے 38سکولوں میں زیر زمین پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے ان سکولوں میں بذریعہ کولر پینے کا صاف پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج)ضلع خوشاب میں 94سکولز ایسے ہیں جن کے کچھ کمرہ جات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(د)ضلع خوشاب میں 190سکولوں میں بالحاظ تعداد فرنیچر اور دیگر سامان کی ضرورت ہے۔

(ہ)حکومت ضلع کے تمام سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔سال19-2018کے بجٹ میں حکومت نے ضلع خوشاب کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور خستہ عمارات کی تعمیر کے لئے 47.673ملین روپے بطور سپلیمنٹری گرانٹ جاری کئے ہیں مزید براں سال19-2018کے بجٹ میں حکومت نے نان سیلری بجٹ کی مدمیں ضلع کے سکولوں میں بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے فی طالب علم اوسطاً-/1000روپے مختص کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب26نومبر2019)

پنجاب میں یکساں تعلیمی نصاب سے متعلقہ تفصیلات

472:محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیاصوبہ میں یکساں نصاب تعلیم کی پالیسی ڈیزائن کرنے کے لئے کوئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے،اگرہاں تواس کمیٹی کے ممبران اوراس کمیٹی کی تمام میٹنگز کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی10جنوری2019تاریخ ترسیل12فروری2019)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

صوبہ پنجاب میں یکساں نصاب تعلیم کی پالیسی ڈیزائن کرنے کے لیے فی الحال کوئی کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18جون2019)

بہاولپورڈویژن میں سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

480:جناب محمد افضل: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2008سے سال2018تک بہاولپورڈویژن میں کتنے پرائمری،مڈل اورہائی سکولوں کواپ گریڈ کیا گیا۔ضلع وائزتعداد بتائی جائے؟

(ب)کیااپ گریڈ کئے گئے تمام سکولوں میں اساتذہ کی مطلوبہ تعداد تعینات ہے۔

(ج) کیاتمام سکولوں میں Missing Facilities کی کمی کو پورا کر دیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) بہاولپور ڈویژن میں سال 2008 سے 2018 تک جتنے پرائمری، مڈل، اور ہائی سکولز اپ گریڈ ہوئے اُن کی ضلع وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع بہاولپور:

پرائمری سے مڈل سکول	74
مڈل سے ہائی سکول	43
ہائی سے ہائر سکینڈری سکول	09
میزان	126

ضلع بہاولنگر:

پرائمری سے مڈل سکول	46
مڈل سے ہائی سکول	46
ہائی سے ہائر سکینڈری سکول	08
میزان	100

ضلع رحیم یار خان:

پرائمری سے مڈل سکول	49
مڈل سے ہائی سکول	28
ہائی سے ہائر سکینڈری سکول	05
میزان	82

(ب) بہاولپور ڈویژن کے تمام پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سکینڈری (بوائز و گرلز) سکولز میں اساتذہ کی مطلوبہ تعداد تعینات ہے۔

(ج) بہاولپور ڈویژن کے زیادہ تر پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سکینڈری سکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں تاہم کچھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے ان سکولوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 19-2018 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2019)

فیصل آباد: پی پی 104 میں بوائز و گرلز سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

535: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 104 ضلع فیصل آباد کے کن بوائز اور گرلز سکولوں کو مالی سال 19-2018 میں اپ گریڈ کیا جارہا ہے ان سکولوں کے نام بتائیں نیز اگر کسی بھی سکول کو اپ گریڈ نہیں کیا جارہا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

مالی سال 19-2018 کے دوران حلقہ پی پی 104 ضلع فیصل آباد کے ایک بوائز پرائمری سکول اور ایک گرلز پرائمری سکول کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول 548 گ۔ب

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 193 گ۔ب

مذکورہ حلقہ کے پانچ بوائز پرائمری سکولز اور ایک گرلز پرائمری سکول کو مڈل، دو بوائز مڈل سکولوں کو ہائی اور ایک بوائز ہائی سکول کو بطور ہائر سیکنڈری سکول اپ گریڈ کرنے کے سلسلہ میں عمارات تعمیر ہو رہی ہیں۔ مجوزہ اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ 17 پرائمری اور 11 مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر ان کو بھی اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2019)

فیصل آباد: پی پی 117 میں واقع پرائمری سکولوں میں خالی اسامیوں و مڈل کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

536: جناب حامد رشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 119 ج ب رسول پور فیصل آباد جس کو 18-2017 میں اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا اس میں اب تک کلاسز کا اجراء کیوں نہ ہو سکا؟

(ب) پی پی 117 فیصل آباد کے کتنے سکولوں میں طلباء و طالبات کیلئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

(ج) پی پی 117 فیصل آباد میں واقع سکولوں میں ساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور حکومت کب تک ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 119 ج،ب رسول پور فیصل آباد میں اپریل 2019 سے کلاسز کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

(ب) پی پی 117 فیصل آباد کے تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی کو یقینی بنا دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں اساتذہ کی 20 اسامیاں خالی ہیں حکومت ان خالی اسامیوں کو آئندہ بھرتی اور موجودہ جاری تبادلہ جات کے ذریعے پالیسی کے مطابق پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2019)

لاہور شہر میں سرکاری سکولوں کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

547: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں اس وقت کتنے سرکاری سکول ہیں اور ان میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں پینے کا صاف پانی، چار دیواری اور لیٹرین کی سہولت موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لاہور شہر میں اس وقت 1127 سرکاری سکول کام کر رہے ہیں اور ان میں 6,32,398 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ب) لاہور شہر کے تمام سرکاری سکولوں میں پینے کا پانی، چار دیواری اور لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جون 2019)

بیوگان و مطلقہ ٹیچرز کی ٹرانسفر پوسٹنگ کی پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

570: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن میں ٹیچرز کی ٹرانسفر / پوسٹنگ کی Transfer Policy 2013 کے مطابق بیوگان / مطلقہ ٹیچرز کی ٹرانسفر و پوسٹنگ کی اجازت تھی اور ان کو ان کی مرضی کے اسٹیشن پر ٹرانسفر کر دیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب 11 دسمبر 2018 کے ایس اینڈ جی اے ڈی کے حکم نامہ کے مطابق ان مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر اور پوسٹنگ پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بیوگان / مطلقہ عورتوں کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے سابقہ پالیسی کو بحال کرتے ہوئے

Hardship Basis پر ان خواتین ٹیچرز کی ٹرانسفر / پوسٹنگ کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے اپنے حکم نامہ مورخہ 11 دسمبر 2018 کے تحت مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر / پوسٹنگ پر پابندی لگا دی تھی۔ تاہم محکمہ سکول ایجوکیشن نے وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر / پوسٹنگ پر پابندی اٹھالی ہے اور اس ضمن میں صوبہ بھر کے تمام ڈپٹی کمشنز اور سی ای اوز (ڈی ای اے) کو مورخہ 13 مارچ 2019 کو مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے کاپی (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب جز (ب) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2019)

صوبہ میں سکول ایجوکیشن میں مرد اور خواتین اساتذہ کی مستقل اور عارضی تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

571: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی بابت کنٹریکٹ / کا مستقل کیا Criteria ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال کے تعلیمی مدارس میں کس Criteria کے مطابق اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں کتنے معلم / معلمات ہیں جو فریضہ تعلیم کے لئے روزانہ اپنے گھر سے دور دراز کے سرکاری سکولز میں فروغ تعلیم کے لئے سفر کرتے ہیں آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت ان مرد و خواتین اساتذہ کو اپنے گھروں کے قریب ترین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ دور دراز کے علاقہ جات میں تعینات ہیں اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ اساتذہ میل / فی میل جن کی سروس چار سال مکمل ہو جاتی ہے اُن کو Appointing اتھارٹی ریگولر کرتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں گورنمنٹ کی پالیسی کنٹریکٹ رولز 2004 کے مطابق میل / فی میل اساتذہ کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج)ضلع ساہیوال میں تقریباً 230خواتین اساتذہ اور 260مرد اساتذہ فریضہ تعلیم کے لئے دوردراز کے سرکاری سکولوں میں سفر کرتے ہیں۔

(د)حکومت کی پالیسی کے مطابق جن میل / فی میل اساتذہ کی سروس ایک سال مکمل ہو جاتی ہے وہ اپنی ٹرانسفر کے لئے Onlineاپلائی کر سکتے ہیں اور اُن کی ٹرانسفر بھی بذریعہ SISپروگرام کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26نومبر 2019)

صوبہ میں پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیوں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

596:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی کوئی اسامی منظور نہ ہے اگر یہ درست ہے تو سکولوں کی صفائی اور حفاظت کس ملازم کی ذمہ داری ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائمری سکولوں میں صفائی کا کام معصوم بچوں سے کروایا جاتا ہے۔

(ج) اگر درج بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن تمام سرکاری پرائمری سکولوں میں فوری طور پر سینٹری ورکر، مالی، نائب قاصد، چوکیدار اور سیکیورٹی گارڈ کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18جون 2019 تاریخ ترسیل 4اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔صوبہ پنجاب کے تمام پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیاں ہیں۔سکولوں کی صفائی اور حفاظت کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے۔جب بھی کوئی نیا سکول بنتا ہے گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق درجہ چہارم کی اسامی بھی منظور کروائی جاتی ہے۔

(ب)درست نہ ہے کہ سکولوں کی صفائی کا کام بچوں سے کروایا جاتا ہے۔اگر کہیں بھی یا کسی بھی سکول میں بچوں سے صفائی کروائے جانے کی خبر ملی ہے تو متعلقہ ذمہ داران اساتذہ کے خلاف فوراً سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)درج بالا سوالات درست نہ ہیں۔سکولوں کی صفائی اور حفاظت کے لئے درجہ چہارم (خاکروب ، مالی ، نائب قاصد ، چوکیدار ، سکیورٹی گارڈ کی اسامیاں)حسبِ ضرورت منظور ہوتی رہتی ہیں۔ان کاموں کے لئے حکومت پنجاب نے SOPs بھی بنا کر دیئے ہیں جو ہر سکول کے ہیڈ ٹیچر کے پاس موجود ہیں۔ان پر عمل درآمد بھی ہو رہا ہے۔روزانہ کی بنیاد پر ان تمام کاموں کی مانیٹرنگ بھی ہو رہی ہے بہرحال اگر ان تمام تر صورتِ حال کے باوجود کسی بھی سکول میں اسامی مطلوب ہو گی تو محکمہ فوراً منظور کروائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9اکتوبر 2019)

مالی سال 19-2018 میں سکول کی بلڈنگز کی تعمیرات کے لیے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

604: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رواں مالی سال 19-2018 میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں نئی سکول بلڈنگز کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) مختص کیئے گئے بجٹ سے تاحال سکول بلڈنگز کی تعمیرات کے لئے کتنا بجٹ استعمال ہوا ہے۔

(ج) رواں مالی سال میں کل کتنی نئی سکول بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔

(د) محکمہ پرانے سکولوں کی بلڈنگز کی از سر نو تعمیر یا بحالی کے لئے کیا منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مالی سال 19-2018 کے دوران نئی سکول بلڈنگز کے لئے 198.529 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ب) نئی سکول بلڈنگ کی تعمیرات کے لئے مختص کردہ بجٹ میں سے اب تک 88 ملین روپے استعمال ہوئے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے دوران کُل 62 نئی سکول بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔

(د) محکمہ سکول ایجوکیشن سکولوں کی پرانی/بوسیدہ عمارات کی بحالی اور از سر نو تعمیر کے لئے ہمہ وقت متحرک ہے۔اس ضمن میں نئے مالی سال (20-2019) میں 350 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2019)

سرگودھا: پی پی 72 کے سکولز میں سولر پینل لگانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

632: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق صوبہ بھر کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگائے جانے تھے اگر ہاں تو کب تک صوبہ بھر کے کتنے سکولوں میں مطلوبہ سہولت میسر کر دی گئی ہے، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے کسی بھی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہ لگائے گئے ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 72 کے لئے 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے لئے کتنا فنڈز بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل 1 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے۔حکومت کی پالیسی کے مطابق صوبہ بھر کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگائے جانے تھے۔صوبہ بھر میں 3448سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں جن کی ضلع وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 72کے لئے سال2018-19کے بجٹ میں فنڈز مختص نہ کیا گیا تھا۔

(د)حکومت حلقہ پی پی 72سرگودھا کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ نہ رکھتی ہے کیونکہ حلقہ کے تمام سکولوں میں بجلی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24ستمبر 2019)

پنجاب حکومت کا سال2018سے تاحال زائد فیسیں وصول کرنے والی نجی سکولز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

653: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حکومت نے جنوری 2018سے اب تک طالب علموں سے زائد فیسیں وصول کرنے والے کتنے نجی سکولوں کیخلاف کارروائی کی ہے؟

(ب)ان سکولوں کیخلاف حکومت نے کیا کارروائی کی ہے اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج)حکومت کی جانب سے نجی سکولوں کی ماہانہ کتنی فیس مقرر کی گئی اور کیا اس پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی18اپریل2019تاریخ ترسیل5جولائی2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ضلع بھر سے کسی بھی سکول کی فیس میں اضافہ کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب)جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج)حکومت کی ہدایت کے مطابق ضلع بھر میں سختی سے عمل درآمد کروایا جا رہا ہے کسی بھی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26نومبر 2019)

صوبہ بھر میں چار دیواری سے محروم گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

667: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کے سکولوں خاص طور پر گرلز سکولوں کی چاردیواری مکمل ہے اگر نہیں تو کب تک مکمل کرانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے؟

(ب)صوبہ بھر میں کتنے گرلز سکول ہیں جن کی چاردیواری نہیں ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر کے کل 25,498 گرلز سرکاری سکولوں میں سے 22,178 سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے۔نامکمل چار دیواری والے گرلز سکولوں کی تعداد 969 ہے اور اسی طرح قابل مرمت چاردیواری والے سکولوں کی تعداد 2064 ہے۔حکومت صوبہ بھر کے سکولوں بشمول گرلز سکولوں کی چار دیواری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بنیادی سہولیات کی مد میں سالانہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019)میں 255 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب)صوبہ بھر کے 287 گرلز سکولوں میں چار دیواری نہیں ہے۔تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2019)

لاہور میں تعینات ڈی۔ای۔او سے متعلقہ تفصیلات

686: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ای او کی لاہور میں کتنی پوسٹیں کس کس گریڈ کی ہیں اوران پر تعیناتی کے لئے کیا طریق کار ہے؟

(ب)اس وقت ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام،عہدہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل نیزان کی تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں بھی فراہم کریں۔

(ج)کیاان کی تعلیمی اسناد کی محکمہ نے کبھی تصدیق کروائی اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(د)کیاان کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر نہیں تو کیا انہیں یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:پی پی 154 میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد مالی سال 19-2018 کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

701: چودھری اختر علی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 154 لاہور میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے اوران سکولوں کی عمارات کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔

(ج)ان سکولوں کے لئے کتنے فنڈز مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے تھے۔

(د) کیا حکومت ان سکولوں کی تمام مسنگ سہولیات فراہم کرنے اوران میں ملٹی پر پز ہال اور لیبز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

گورنمنٹ جونیئر ماڈل گرلز ہائی سکول قلعہ گجر سنگھ میں سائنس اور ریاضی کی ٹیچر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

704: محترمہ خالدہ منصور: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ جونیئر ماڈل گرلز ہائی سکول قلعہ گجر سنگھ لاہور میں طلباء کی تعداد 475 کے قریب ہے اور ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں 16 ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ STR فارمولا کے مطابق ٹیچرز کی تعداد یعنی ، سکول ہذا میں ہیڈ مسٹرس سمیت صرف 9 کے قریب ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ عرصہ تین سال سے سکول ہذا میں سائنس اور ریاضی کی ٹیچرز تعینات نہ ہے جس کی وجہ سے سکول کا رزلٹ کافی حد تک متاثر ہوتا ہے اور طالبات میں کافی مایوسی پائی جاتی ہے۔

(د) کیا حکومت سکول ہذا میں سائنس اور ریاضی کی ٹیچرز تعینات کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ پنجاب میں جنوری 2019 سے تاحال غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کرنے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

711: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاون کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب)صوبہ بھر میں حکومت نے جنوری 2019 سے آج تک کل کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور جرمانے کئے، تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

گورنمنٹ کنیئرڈ گرلز ہائی سکول لاہور میں خالی اسامیوں اور کے فارمولہ سے متعلقہ تفصیلات

714: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کنیرڈ گرلز ہائی سکول ریلوے اسٹیشن لاہور میں طالبات کی تعداد 5000 ہزار کے قریب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ S.T.R فارمولا کے تحت ایک ٹیچر کی چالیس طلباء کے حساب سے تعیناتی کی جاتی ہے اس کے برعکس سکول ہذا میں ٹیچرز کی تعداد 97 ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں 23 اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور کس کس گریڈ کی ہے گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) کیا حکومت سکول ہذا کی خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ اور خطرناک عمارتوں میں قائم نجی سکولز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

740: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت غیر رجسٹرڈ اور خطرناک عمارتوں میں قائم نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاون کرنے جارہی ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں حکومت نے پچھلے ایک سال میں کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کیا کارروائی کی، کتنوں کو جرمانہ کیا گیا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

صوبہ کے ایسے سرکاری سکولز جن میں اضافی کلاس رومز کی ضرورت اور عدم چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

746: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے کتنے سرکاری سکولز میں کتنے اضافی کلاس روم کی ضرورت ہے؟

(ب) کتنے ایسے سکولز ہیں جن کی چاردیواری نہ ہے اور کتنے سکول میں بچوں کے بیٹھنے کے لئے فرنیچر نہ ہے۔

(ج) کتنے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز میں ابھی تک آئی ٹی لیب نہ ہے۔

(د) کتنے سکولز ہیں جن کی عمارات انتہائی مخدوش ہو چکی ہیں تفصیلاً آگاہ کریں نیز مذکورہ بالا مسائل کے حل کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

ضلع لاہور میں گورنمنٹ بوائز، گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو ضم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

751: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت کے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو مرج (Merge) کر دیا گیا ہے ان سکولوں میں سٹی ڈسٹرکٹ کے کتنے سرکاری سکول ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنے بوائز اور گرلز سکول ضم کئے گئے ہیں تفصیل نام اور ٹاؤن وائز بتائے جائیں نیز انہیں کیوں ضم کیا گیا اور ضم کرنے کا طریق کار کیا ہے۔

(ج) سکولز ضم کرنے سے جو عمارتیں خالی ہوئی ہیں ان عمارتوں کو کس استعمال میں لایا گیا ہے اور اگر عمارتیں خالی خالی پڑی ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں سکولز کونسلز کے قیام اور بجٹ سال 20-2019 سے متعلقہ تفصیلات

758: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) سکول کونسلز کے قیام کا کیا مقصد ہے اور ان کے قیام سے کیا فائدہ ہو گا؟

(ب) ان سکول کونسلز میں کون کون شامل ہے اور اس کا سربراہ کون ہوتا ہے۔

(ج) بجٹ 20-2019 میں سکول کونسلز کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول کونسلز کے قیام کے مقاصد اور اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اساتذہ اور دیگر سٹاف کی حاضری کو مانیٹر کرنا اور مسلسل / لمبے عرصے تک غیر حاضری کی صورت میں AEO یا MEA صاحبان کو رپورٹ کرنا۔

2۔ سکول میں بچوں کے داخلے کو بڑھانا اور سکول چھوڑ جانے کے رجحان کو کم کرنا۔

3۔ والدین میں تعلیم کی اہمیت اجاگر کرنا تاکہ وہ اپنے بچوں کو سکول میں داخل کروائیں۔

4۔ سکول کی انتظامیہ کو غیر نصابی سرگرمیوں کی اجراء کے لئے ترغیب دینا اور معاونت کرنا جیسا کہ والدین و اساتذہ کی میٹنگ، صفائی کا دن، خواندگی کا دن، آگاہی تعلیم کی مہم وغیرہ۔

5۔ایسے اقدامات اور انتظامات کرنا جن سے طلباء اور اساتذہ کے حقوق کا تحفظ ہو اور جسمانی سزا دینے کی روش ختم ہو۔

6۔نصابی کتب کی فراہمی اور بچیوں میں سہ ماہی وظیفے کی تقسیم کے عمل میں مناسب مدد اور نگرانی فراہم کرنا۔

7۔سکول کی زمین اور عمارت کے غلط استعمال یا ناجائز قبضہ ختم کرنے کے لئے ضروری اقدامات کرنا۔

8۔ہر ماہ سکول کونسل کی کم از کم ایک بار میٹنگ منعقد کرنا تاکہ سال میں سکول کونسل کی کم از کم 10 میٹنگز (علاوہ گرمیوں کی چھٹیاں) ہو سکیں۔

9۔سکول کے ترقیاتی منصوبوں کی تیاری ، تکمیل اور نگرانی کرنا۔

10۔فنڈز (سکول کونسل فنڈ اور فروغ تعلیم فنڈ) کااستعمال کرنا جو کہ گورنمنٹ ذرائع یا کسی دیگر ذرائع (مثلاً عطیات وغیرہ) سے حاصل کئے گئے ہوں۔

11۔سکول کونسل کے مالیاتی انتظام و انصرام (جیسا کہ رسیدیں، کیش بُک ، سٹاک رجسٹر، بینک اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ وغیرہ) اور انتظامی سرگرمیوں (جیسا کہ سکول کونسل کا نوٹیفیکیشن ، میٹنگ کارروائی رجسٹر، سکول کے ترقیاتی پلان / منصوبوں کی کاپی وغیرہ) کا ریکارڈ رکھنا۔

(ب)سکول کونسل کم از کم 9اور زیادہ سے زیادہ 17 ممبران پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کی کل تعداد ہمیشہ طاق عدد میں ہوتی ہے۔

سکول کونسل میں مندرجہ ذیل تین کیٹگری کے ممبران ہیں۔

1۔والدین ممبر 2۔ٹیچر ممبر 3۔جنرل ممبر

والدین ممبر کل رکنیت کے 50٪سے زائد ہوتے ہیں۔ٹیچر ممبر کی صرف ایک نشست سکول کونسل میں مخصوص ہوتی ہے۔ باقی ماندہ نشستیں جنرل ممبر کیٹگری سے پُر کی جاتی ہیں۔

والدین ممبر سے مراد وہ ممبر ہیں جن کے بچے متعلقہ سکول میں زیر تعلیم ہوں۔مزید یہ کہ لڑکیوں کے سکول میں صرف مائیں ہی والدین ممبر بن سکتی ہیں جب کہ لڑکوں کے سکول میں والد یا والدہ میں سے کوئی بھی سکول کونسل ممبر بن سکتا ہے ۔اس سلسلے میں خواندہ / تعلیم یافتہ والدین کو ترجیح دی جاتی ہے۔

سکول کونسل کی ماہانہ میٹنگ میں ممبران کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے والدین ممبران کی کیٹگری میں مندرجہ ذیل شقوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

1۔سکول کے طلبہ کے نانا ، نانی اور دادا ، دادی بھی ممبر بن سکتے ہیں۔

2۔سکول کے بچوں کے بہن بھائی جن کی عمر 18سال سے زائد ہو۔یتیم بچوں کے چچا ،چچی، پھوپھا ، پھوپھی ، خالہ ، خالو یا سرپرست والدین ممبر کے زمرے میں آئیں گے۔

3۔لڑکوں کے سکولوں میں والدہ کے کونسل ممبر بننے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

ٹیچر ممبر سے مراد سکول کا ہیڈ ٹیچر یا اوّل مدرس ہے جو بحیثیت تعیناتی سکول کونسل کا ٹیچر ممبر ہوتا ہے۔اس کے علاوہ یہی ٹیچر ممبر سکول کونسل کا چےئر پرسن (Chairperson)اور سکول کونسل اکاؤنٹ کا دستخط کنندہ (Signatory) بھی ہوتا ہے

جنرل ممبر سے مراد معززین علاقہ یا سکول کے سابق طلباء کے والدین ہیں جو سکول کی بہتری کے لئے اپنی خدمات فراہم کرنے کے خواہش مند ہوں۔لڑکوں کے سکول میں مرد یا خواتین میں سے کوئی بھی جنرل ممبر منتخب ہو سکتاہے جب کہ لڑکیوں کے سکول میں خواتین کو جنرل ممبر بننے میں ترجیح دی جاتی ہے۔بہرحال اگر ضروری سمجھا جائے تو زیادہ سے زیادہ 3مرد حضرات کو لڑکیوں کے سکول میں بطور جنرل ممبر رکھا جا سکتا ہے۔

لڑکیوں کے سکول میں عورتوں کے جنرل ممبر بننے کو ترجیح دی جاتی ہے۔البتہ اگر ضرورت ہو تو زیادہ سے زیادہ 3مرد جنرل ممبر بن سکتے ہیں جو کہ پہلے 2تک محدود تھے۔

علاقے کے ایسے لوگ جو کوئی پیشہ وارانہ صلاحیت رکھتے ہوں ان کو بھی سکول کونسل میں جنرل ممبر کے زمرے میں شامل کیا جاسکتا ہے تا کہ سکول کونسل کی کارکردگی ، تاثیر اور افادیت کو بہتر بنایا جا سکے۔ایسے ممبران کو مندرجہ ذیل دیئے گئے شعبوں میں سے منتخب کیا جا سکتا ہے جو کہ اپنے علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود میں موثر ہوں۔

1۔ریٹائرڈ ٹیچر، ڈاکٹر ز ، انجینئر، آرمی افسر ، سکول کے پڑھے ہوئے طلبہ اور طالبات ، سرکاری افسران۔

2۔دکاندار ، علاقے کی کاروباری شخصیات ، فلاحی کارکن۔

3۔ریٹائرڈ / ٹیکنیشن (Technician)، ملازمت پیشہ افراد یا کسی مقامی اخبار کا نمائندہ۔

(ج)بجٹ 20-2019میں سکول کونسلز کے لئے 12.9ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب26نومبر2019)</u>

پنجاب کریکولم ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران سے متعلقہ تفصیلات

773: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف)2015سے اب تک پنجاب کریکولم ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران کی تفصیل مع تعلیمی قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)2015سے2019تک PCTB کے کتنے افسران غیر ملکی دوروں پر گئے بیرون ملک دوروں کا مقصد اور دورانیہ بیان کیا جائے۔

(تاریخ وصولی28اگست2019تاریخ ترسیل6ستمبر2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران کی تفصیل سلپ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جہاں تک تعلیمی قابلیت کا تعلق ہے تو یہ معلومات S&GAD سے متعلق ہیں لہذا وہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ب) عامر ریاض ، ایڈیشنل ڈائریکٹر کریکولم ، کوریا گئے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2019)

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 26 نومبر 2019 | قائم مقام سیکرٹری